حاصل کر کے وقت کی پکار ۔ جہاد۔ پر لبیک کہو۔ کرۂ ارض کے کئی حصوں میں مسلمانوں کا قتل عام ہو رہا ہے۔ بوسنیا کے مسلمانوں کو گائے بکریوں کی طرح ذبح کیا گیا عیسائی سربوں کی طرف سے ان کا قتل عام برسوں تک جاری رہا۔ اس دوران امریکہ نے مظلوم مسلمانوں تک اسلحہ پہنچانے کی کوششوں کو ناکام بنانے کے لئے بوسنیائی حکومت اور بوسنیائی مسلمانوں پر فوجی پابندیاں عائد کردیں جن کی وجہ سے ان مظلوم مسلمانوں تک اسلحہ پہنچانا "بین الاقوامی جرم" بنادیا گیا۔ چیچنیا میں مسلمانوں کو بکتر بند گاڑیوں اور ٹینکوں تلے کچلا جارہا ہے۔ انڈونیشیا میں مسلمانوں کو مساجد کے اندر عبادت کرتے ہوئے بھسم کیا جارہا ہے۔ کشمیر کے مذبح خانوں سے کون واقف نہیں ہے۔ جہاں آزادی کی شمع روشن کرنے والوں کو بے دریغ قتل کیا جارہا ہے۔ آخر ہم کب اپنی ذمہ داریوں کا احساس کرتے ہوئے حضور اکرم ﷺ کی تابعداری کرتے ہوئے غیرت وحمیت اسلامی کا اظہار کرتے ہوئے علم جہاد بلند کریں گے۔ یاد رکھیئے وقت کی پکار جہاد ہے۔ کندھے سے کندھا ملا کر دشمنان اسلام کے خلاف بنیان مرصوص بن جایئے اور اپنے رب اور پیغمبر آخر الزمان کی رضا حاصل کیجئے۔ مسلم حکمرانوں سے کوئی بھی توقع مت رکھیں' انہوں نے تو شرم الشیخ جیسی شرمناک کانفرنسوں میں مسلمانوں کا سودا کرلیا ہے اللہ ہمیں اپنے دین کی نصرت عطا فرمائے۔ امین

مردِ مسلمان

ہر لحظہ ہے مومن کی نئی شان نئی آن!
گفتار میں کردار میں اللہ کی برہان
قہاری و غفاری و قدوسی و جبروت
یہ چار عناصر ہوں تو بنتا ہے مسلمان
ہمسایہ جبریل امیں بندۂ خاکی!
ہے اس کا نشیمن نہ بخارا نہ بدخشان
جس سے جگرِ لالہ میں ٹھنڈک ہو وہ شبنم
دریاؤں کے دل جس سے دہل جائیں وہ طوفان